سوال

(184) سورہ غاشیہ کے اختتام پر جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ غاشیہ کے اختتام پر (ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم) کے جواب میں "اللهم حاسبنى حسابا يسيرا" کہنے کی دلیل مولانا بشر احمد ربانی صاحب نے "آپ کے مسائل اوران کا حل" میں ذکر کی ہے۔ جلد اول ص 130 پر مولانا بشر ربانی صاحب کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی نماز میں ((اللهم حاسبني حسابا يسيرا)) کہتے۔ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ ذہبی نے موافقت کی۔ (مسند احمد 6/48۔ ابن خزیمہ: 849، مستدرک الحاکم: 501۔200) (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت "اللهم حاسبنى حسابا يسيرا" بغیر تصریح سورہ غاشیہ کے درج ذیک کتابوں میں موجود ہے:

مسند احمد (6/48ح6، 24719۔185ح26031) صحیح ابن خزیمہ (31، 2/30ح849) صحیح ابن حبان (الاحسان 9/، 231۔232 ح3728) مستدرک الحاکم (1/255ح936) وصححہ علی شرط مسلم ووافقہ الذہبی

اس کی سند حسن لذاتہ ہے لیکن سورۃ الغاشیۃ کے ساتھ خاص کر اس دعا کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ (شہادت، اکتوبر 2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 402

محدث فتویٰ